ROLL NO

PUNJAB PUBLIC SERVICE COMMISSION

COMBINED COMPETITIVE EXAMINATION
FOR RECRUITMENT TO THE POSTS OF
PROVINCIAL MANAGEMENT SERVICE, ETC -2023
CASE NO. 1C2024

SUBJECT: PERSIAN (PAPER-II)

TIME ALLOWED: THREE HOURS **MAXIMUM MARKS: 100**

NOTE:
- i. All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.
- ii. Write Q. No. in the Answer Book in accordance with Q. No. in the Q. Paper.
- iii. No Page/Space be left blank between the answers. All the blank pages of Answer Book must be crossed.
- iv. Extra attempt of any question or any part of the question will not be considered.

سوال 1: مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کا اردو یا انگریزی میں ترجمہ کریں: (10 Marks)

(الف) موهایش آشفته بود و روی پیشانی اش می ریخت و جلوی چشم راستش را می گرفت. گونه هایش گود افتاده و قیافه اش زرد شده بود، ولی سر پا بند نبود واز وجد و شعف می دوید. اگر مجلسی بود و مناسبتی داشت، وقتی سر وجد می آمد، می خواند و تار می زد و خوشبختی های نهفته و شادمانی های درونی خود را در همه نفوذ می داد. ولی الآن میان مردمی که معلوم نبود به چه کاری در آن اطراف می لولیدند،جز این که بدود و خود را زودتر به جایی برساند چه می توانست بکند؟

(ب) فکر می کرد که دیگر وقتی سر حال خواهد آمد و زخمه را با قدرت و بی اختیار با سیمهای تار آشنا خواهد کرد، نه دلش از این واهمه نخواهد داشت که مبادا سیم ها پاره شود و صاحب تار روز روشن او را از شب تار هم تارتر کند. از این فکر راحت شده بود. فکر می کرد از این پس چنان هنر نمایی خواهد کرد و چنان داد خود را از تار خواهد گرفت و چنان شوری از آن بر خواهد آورد که خودش هم تابش را نیاورد و بی اختیار به گریه بیفتد.

سوال 2: مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کا اردو یا انگریزی میں ترجمہ کریں: (10 Marks)

(الف) و بدان که علم بسیار است و عمر کوتاه، و آموختن جمله علوم بر مردم فریضه نه، چون علم نجوم و طب و علم حساب و صنعتهای بدیع و آنچه بدین ماند، بهجز از این هر یک بدان مقدار که به شریعت تعلق دارد: نجوم مر شناخت وقت را اندر شب، و طب مر احتمار، و حساب مر فرایض و مدت عدت راه و آنچه بدین ماند. پس فرایض علم چندان است که عمل بدان درست آید و خدای عزّ و جلّ ذمّ کرد آنان را که علوم بی منفعت آموزند.

(ب) از عوام گروهی دیدم که علم را بر عمل فضل نهادند، و گروهی عمل را بر علم؛ و این هر دو باطل است؛ از آن که عمل، بی علم، عمل نباشد. عمل آنگاه عمل گردد که موصول علم باشد، تا بنده بدان مر ثواب حق را متوجه گردد. چون نماز که تا نخست علم ارکان طهارت و شناخت آب و معرفت قبله و کیفیت نیت و ارکان نماز نبود، نماز نماز نبود. پس چون عمل به عین علم عمل گردد، چگونه جاهل آن را از این جدا گوید؟

سوال 3: مندرجہ ذیل اجزا میں سے کسی ایک کا اردو یا انگریزی میں ترجمہ و تشریح کریں: (10 Marks)

(الف) ای قوم به حج رفته کجایید کجایید — معشوق همین جاست بیایید بیایید
معشوق تو همسایه و دیوار به دیوار — در بادیه سرگشته شما در چه هوایید

(ب) سال‌ها دل طلب جام جم از ما می‌کرد — وانچه خود داشت ز بیگانه تمنّا می‌کرد
گوهری کز صدف کَون و مکان بیرون است — طلب از گمشدگانِ لب دریا می‌کرد

سوال 4: مندرجہ ذیل اجزا میں سے کسی ایک کا اردو یا انگریزی میں ترجمہ و تشریح کریں: (10 Marks)

(الف) بیا تا گل برافشانیم و می در ساغر اندازیم — فلک را سقف بشکافیم و طرحی نو دراندازیم
اگر غم لشکر انگیزد که خون عاشقان ریزد — من و ساقی به هم سازیم و بنیادش براندازیم

(ب) این کهنه رباط را که عالم نام است — و آرام گه ابلق صبح و شام است
بزمی است که وامانده صد جمشید است — قصری است که تکیه گاه صد بهرام است

CamScanner

سوال 5: مندرجہ ذیل اجزا میں سے کسی ایک کا اردو یا انگریزی میں ترجمہ و تشریح کریں: (10 Marks)

(الف) عذر این اسراف و این سنگین دلی — خلق و تکمیل جمال معنوی
حسن شیرین عذر درد کوہکن — نافہای عذر صد آھوی ختن
سوز پیہم قسمت پروانہ ھا — شمع عذر محلت پروانہ ھا

(ب) مہر و مہ گردد ز سوز لاالہ — دیدہ ام این سوز را در کوہ و کہ
این دو حرف لاالہ گفتار نیست — لاالہ جز تیغ بی زنہار نیست
زیستن با سوز او قہاری است — لاالہ ضرب است و ضرب کاری است

(ج) پرش را بہ منقار خارید و گفت — کہ من آنچہ گوئی ندارم شگفت
مگر ای نگاہ تو ہر چون و چند — اسیر طلسم تو پست و بلند
تو کار زمین را نکو ساختی — کہ با آسمان نیز پرداختی

سوال 6: مندرجہ ذیل اقتباس میں سے دو کا فارسی میں ترجمہ کریں۔ (10+10=20 Marks)

(الف) علامہ محمد اقبال بیسویں صدی کے ایک معروف شاعر، مصنف، قانون دان، سیاستدان اور تحریک پاکستان کی اہم ترین شخصیات میں سے ایک تھے۔ اردو اور فارسی میں شاعری کرتے تھے اور یہی ان کی بنیادی وجہ شہرت ہے۔ شاعری میں بنیادی رجحان تصوف اور احیائے امت اسلام کی طرف تھا۔ بحیثیت سیاست دان ان کا سب سے نمایاں کارنامہ نظریہ پاکستان کی تشکیل ہے۔

(ب) علامہ اقبال نے 1930ء میں الہ آباد میں مسلم لیگ کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے جداگانہ اسلامی مملکت کو نظریہ پیش کیا۔ یہی نظریہ بعد میں پاکستان کے قیام کی بنیاد بنا۔ اسی وجہ سے علامہ اقبال کو پاکستان کا نظریاتی بانی سمجھا جاتا ہے۔ گو کہ انہوں نے اس نئے ملک کے قیام کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا لیکن انہیں پاکستان کے قومی شاعر کی حیثیت حاصل ہے۔

(ج) محمد علی جناح ایک نامور وکیل، عظیم سیاست دان اور بانی پاکستان تھے۔ محمد علی جناح 1913ء سے لے کر پاکستان کی آزادی تک آل انڈیا مسلم لیگ کے سربراہ رہے۔ پھر قیام پاکستان کے بعد اپنی وفات تک، وہ ملک کے پہلے گورنر جنرل رہے۔ سرکاری طور پر پاکستان میں آپ کو قائدِ اعظم یعنی سب سے عظیم رہبر اور بابائے قوم یعنی قوم کا باپ بھی کہا جاتا ہے۔

(د) سر سید احمد خان کو برصغیر میں مسلم قوم پرستی کا سرخیل مانا جاتا ہے اور یہی نظریہ بعد ازاں تحریک پاکستان کی بنیاد بنا۔1857ء کی جنگ آزادی کے بعد انہوں نے اسباب بغاوت ہند پر ایک رسالہ لکھا جس میں ہندوستان کےعوام بالخصوص مسلمانوں کو بغاوت کے الزام سے بری کیا۔ سرسید نے مغربی طرز کی سائنسی تعلیم کو فروغ دینے کے لیے جدید اسکولوں اور جرائد کا اجرا کیا۔

سوال 7: Short Questions (10x2=20 Marks)

1. علامہ محمد اقبال نے پیام مشرق کس کے جواب میں لکھی؟
2. اسرار خودی کے آغاز میں اقبال نے کس شاعر کے تین اشعار نقل کئے ہیں؟
3. علامہ اقبال نے کس شاعر کو اپنا روحانی مرشد قرار دیا؟
4. سہ تار کس کا افسانہ ہے؟
5. کشف المحجوب کے پہلے باب کا عنوان کیا ہے؟
6. رومی نے بانسری سے کیا مراد لی ہے؟
7. حافظ شیرازی نے شاعری میں کس شاعر کا مقلد ہونے کا اعتراف کیا ہے؟
8. علامہ اقبال کی کون سی کتاب دو زبانوں پر مشتمل ہے؟
9. علامہ اقبال نے اپنی معروف نظم "نالہ فراق" کس استاد کی یاد میں لکھی؟
10. حافظ شیرازی کا دیوان کس نے مرتب کیا؟

سوال 8: مندرجہ ذیل سوالات میں سے کسی ایک کا مفصل جواب فارسی میں لکھیے: (10 Marks)

(الف) مثنوی مولانا روم پر اظہار خیال کریں۔
(ب) نیما یوشیج کی شاعری پر تبصرہ کریں۔

CamScanner